سوال

جب امام قرات میں غلطی کرے اور کوئی تصحیح کرنے والا بھی نہ ہو

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب امام نماز میں قرآن مجید کی قرات کر رہا ہو اور پھر وہ آیت کا آخری حصہ بھول جائے اور نمازیوں میں سے بھی کوئی رہنمائی کرنے والا نہ ہو تو کیا وہ تکبیر کہہ کر رکوع میں چلا جائے یا کوئی دوسری سورۃ پڑھنی شروع کر دے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس صورت میں اسے اختیار رہے کہ اگر چاہے تو اللہ اکبر کہہ کر قرات کو ختم کر دے اور اگر چاہے تو کسی دوسری سورۃ کی ایک یا چند آیات پڑھ لے جیسا کہ اس نماز سے متعلق سنت مطہرہ کا تقاضا ہو بشرطیکہ اس بھول کا تعلق سورۃ فاتحہ سے نہ ہو اور اگر اس کا تعلق سورۃ فاتحہ سے ہو تو مکمل سورۃ فاتحہ کی قرات واجب ہے کیونکہ سورۃ فاتحہ کی قرات نماز کا رکن ہے

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص514

محدث فتویٰ